



## سوال

(33) سجدہ جاتے وقت ہاتھ پہلے رکھے یا گھٹنے۔

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

سجدہ جاتے وقت ہاتھ پہلے رکھے یا گھٹنے۔

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اس کے متعلق شیخ البانی نے فرمایا حدیث: فیضع رکتیہ قبل یدیه 'موضوع ہے۔ خاص کر جب اس کے مقابلہ میں صحیح حدیث موجود ہے جس کے الفاظ یہ ہیں "فلا یدبرک کما یدبرک البعیر" یعنی سجدہ میں جاتے ہوئے اونٹ کی طرح نہ بیٹھو۔ "اونٹ گھٹنے پہلے رکھتا ہے اس کے برعکس یہ ہے کہ "ہاتھ پہلے رکھیں جائیں۔"

خلاصہ

یہ ہے کہ سجدہ جاتے وقت ہاتھ پہلے رکھے یا گھٹنے؛ شیخ البانی کا خیال ہے کہ "ہاتھ پہلے رکھے گھٹنے پہلے رکھنے کی حدیث موضوع ہے۔" حضرت العلام فرماتے ہیں: "اس روایت پر موضوع کا حکم لگانا ٹھیک نہیں۔" البتہ ہاتھ رکھنے کی حدیث راجح ہے۔ کیوں کہ اس کا شاہد موجود ہے۔ اس کے علاوہ ان دونوں حدیثوں میں موافقت بھی ہو سکتی ہے "اس سے آگے حضرت العلام نے موافقت کی صورتیں بیان فرمائی ہیں جو مندرجہ ذیل ہیں: الحکم بوضع الحدیث لیس بجید ففی باب صفۃ الصلوۃ من بلوغ المرام عن ابی ہریرۃ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اذا سجد احدکم فلا یدبرک کما یدبرک البعیر ویضع یدیه قبل رکتیہ اخرجه التلثیۃ وحواقوی من حدیث وائل بن حجر رأیت النبی صلی اللہ اذا سجد وضع رکتیہ قبل یدیه اخرجه الاربعۃ فان الاول شاحد من حدیث ابن عمر صحیحہ ابن خزیمہ و ذکرہ البخاری معلقاً موقوفاً۔ انتہی

ویمكن الجمع بينهما ان الثاني محمول على الكبر فان وائل بن حجر جاء اخيراً من اليمن ويمكن ان يكون فعله للجواز كما في حدیث الوتر اجعلوا اخر صلوتکم۔۔۔۔۔ فی اللیل الوتر مع حدیث ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم یصلی رکعتین بعد الوتر جالساً۔

## فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 3 ص 150



## محدث فتویٰ